ان الدین عند اللہ الاسلام

الحمد للہ المنعام

کہ علم کلام مین جو کل علوم دینیہ کے اصل اور سب

افضل اور اشرف اور جسکا سیکھنا ہر خاص و عام پر فرض تام ہے یہہ کتاب مفید انام

مسمے بہ

سنہ ۱۲۹۴

عقائد الاسلام

ہجریہ

کہ جس مین

مولوی ابو محمد عبد الحق صاحب سلمہ نے کمال تفصیل سی دلائل عقلیہ و نقلیہ کی ساتھہ عقائد

اسلامیہ کے ثبوت اور مخالفین کے کل شبہات کی جوابکا

التزام کیا ہی

دہلی کی مطبع مجتبائی مین چھپی

اعزاز الدین بن عبد اللہ

الحمد للہ المنعام

کہ علم کلام میں جو کل علوم دینیہ کے اصل اور سب سے

افضل اور اشرف اور جسکا سیکھنا ہر خاص و عام پر فرض تام ہے یہہ کتاب مفید انام

مسمےٰ بہ

عقائد الاسلام

کہ جسکے مصنف

مولوی ابو محمد عبد الحق صاحب سلمہ دہلوی کمال تفصیل سے ادلہ عقلیہ و نقلیہ کے ساتھ عقائد

اسلام کی ثبوت اور مخالفین کے کل شبہات کی جواب کا

التزام کیا ہے —

دہلی مطبع مجتبائی میں بصحت تمام چھپی

کیا تہا ف پہلے حدیث مین حضرت نے یون فرمایا کہ عرب کا مالک ہوگا حالانکہ امام مہدی تمام
زمین کی مالک ہونگی اسکی یہہ وجہہ ہے کہ عرب کے تمام ملک اصل مین تابع ہین کیونکہ مبدء اسلام
یہی ملک ہی پس اسلئی اسکو ذکر مین خاص کیا ابوداؤد نے روایت کیا ہی کہ نبی صلی اللہ علیہ
وسلم نے فرمایا ہی المهدی منی اجلی الجبهة اقنی الانف یملاء الارض قسطا وعدلا کما ملئت ظلما
وجورا یملک سبع سنین کہ مہدی میری اولاد مین سی ہے کشادہ پیشانی بلند بینی بہر دیگا
زمین کو عدل وانصاف سی جیسے کہ بہر گئے تہی جور وظلم سی + المختصر امام مہدی رض مدینہ سی مکہ مین
آئین گے لوگ اون کو پہچان کر اونسی بیعت کرینگے اور اپنا بادشاہ بناوینگی اور اوسوقت غیب
سی یہہ آواز آویگی هذا خلیفة الله المهدی فاستمعوا له واطیعوا کہ خدا کا خلیفہ مہدی یہہ ہے اسکی بات سنو
اور اطاعت کرو + اور دوسرے علامت یہہ ہوگی کہ اوس سال جو رمضان ہوگا اوس مین
دوبار چاند وسورج کا گہن ہوگا کذا ذکرہ مولانا رفیع الدین رحمہ اللہ تعالی پس ابدال وعصائب بہی
آکر انسی بیعت کرینگے اور عرب کی بہت سی فوج انکی مدد کو جمع ہوگی اور کعبہ کے دروازہ کے
آگے جو خزانہ مدفون ہے کہ جسکو تاج الکعبہ کہتی ہین نکالین گے اور مسلمانونکو تقسیم فرماوینگی پہر
جب یہہ خبر مسلمانون مین منتشر ہوگے تو ایک امیر خراسانی کہ جسکی فوج کا سپہ سالار ایک شخص
منصور نامی ہے امام مہدی کی مدد کو آویگا چنانچہ ابوداؤد نے روایت کیا ہی کہ نبی صلی اللہ علیہ و
سلم نے فرمایا ہے کہ ماوراء النہر یعنی ملک خراسان سی ایک شخص حارث حراث کہ جسکے
فوج کی آگے ایک شخص منصور ہوگا محمد کے اہل بیت یعنی امام مہدی کی مدد کرا ویگا جیسا کہ قریش
نے محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے مدد کی ہے وہ کریگا ہر مسلمان پر اوسکی مدد واجب ہے
اور امام احمد اور بیہقی فی دلائل النبوت مین نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یون روایت کیا ہی
کہ جب تم سیاہ نشان دیکہو کہ خراسان کی طرف سے آئی ہین تو اونکی طرف متوجہ ہونا کیونکہ اون مین
خدا کا خلیفہ مہدی ہے یہان مہدی رض سے نائب مہدی مراد ہے پس جو شخص ان کا راہ مین
ہو دون یا نصاری مین سے مزاحم ہوگا سب کو صاف کرتے ہوی امام مہدی کی پاس آوینگی